الصحیح

من سیرۃ النبی الاعظمؐ

تیسری جلد

مؤلف:

جناب حجۃ الاسلام والمسلمین سید جعفر مرتضیٰ عاملی (دام اللہ توفیقاتہ)

مترجم:

معارف اسلام پبلشرز

www.ketab.ir

عاملی، جعفر مرتضی، ۱۹۴۴
الصحیح من سیرة النبی الاعظمؐ (اردو ترجمہ) مؤلف جعفر مرتضی العاملی؛ ترجمہ مؤسسۂ معارف اسلامی. — قم: نور مطاف، ۱۳۸۵ —
ج.
فهرستنویسی بر اساس اطلاعات فیپا

ISBN:964-7891-17-2 (ج۳)

کتابنامه.
اردو.
۱. محمد (ص)، پیامبر اسلام، ۵۳ قبل از هجرت — ۱۱ ق. — ۲. اسلام — تاریخ — از آغاز تا ۴۱ ق. الف. مؤسسه معارف اسلامی. ب. عنوان.
۳۰۴۲ ص ۲ ع/۲۲/۹ BP ۲۹۷/۹۳
۱۳۸۵

نام کتاب:	:	الصحیح من سیرة النبی الاعظمؐ
مؤلف	:	علامہ محقق جناب حجۃ الاسلام والمسلمین سید جعفر مرتضی عاملی (دام اللہ توفیقاتہ)
مترجم	:	معارف اسلام پبلشرز
ناشر	:	نور مطاف
جلد	:	تیسری
اشاعت	:	اول
تاریخ اشاعت	:	ربیع الاول ۱۴۲۷ھ۔ق
تعداد	:	۳۰۰۰

Web:www.maaref-foundation.com

E-mail:info@maaref-foundation.com

جملہ حقوق طبع بحق معارف اسلام پبلشرز محفوظ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وصلی اللہ علی محمد وآلہ الطاہرین ولعنۃ اللہ علی اعدائہم اجمعین

ولکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

مقدمہ:

بہترین اور کامل ترین طرز زندگی، باعث تخلیق کائنات ہستیوں کی پیروی میں مضمر ہے۔ اور ان ہستیوں میں بھی رسول اکرم حضرت محمد مصطفیٰ (ص) کی سیرت طیبہ سب سے درخشان اور نمایاں ہے کہ پیروی کے لئے ان سے بہتر کوئی اور شخصیت مل ہی نہیں سکتی۔

یہ کتاب "الصحیح من سیرۃ النبی الاعظم"، عظیم محقق، حجت الاسلام والمسلمین علامہ سید جعفر مرتضی عاملی (ادام اللہ توفیقاتہ) کی قیمتی، گراں بہا، نہایت سودمند اور بے مثال کاوش ہے جس میں انہوں نے سیرت نبویؐ کے تقریباً تمام پہلوؤں پر گہری اور منصفانہ تحقیق کرکے رسول کریم کی قابل فخر حیات طیبہ کے بہت سے پہلوؤں کو متعصبانہ، مغرضانہ اور ناپختہ سیرت نگاری کے گھٹاٹوپ اندھیروں سے نکال کر منصفانہ تحقیق کے روشن افق پر لاکھڑا کیا اور حقیقت پسند علماء و محققین کو خوشگوار حیرت میں مبتلا کرکے ان سے داد تحسین وصول کی ہے اور دنیائے اسلام کی علمی محافل کی بھی بھرپور توجہ حاصل کی ہے۔

www.ketab.ir

معارف اسلام پبلشرز خداوند متعال کا نہایت شکرگزار ہے کہ وہ اپنے اصلی فریضے۔ یعنی اردو زبان جاننے والوں کی ضروریات کے مطابق اخلاق، عقائد، فقہ، تفسیر، تاریخ اور سیرت جیسے اہم اور ضروری موضوعات پر مختلف کتابوں کے ترجمہ اور نشر و اشاعت کے فرائض۔ کو انجام دیتے ہوئے اللہ تعالی کی توفیق سے "الصحیح من سیرۃ النبیؐ الاعظمؐ" کی تیسری جلد کو اس سال میں کہ جسے راہبر معظم انقلاب حضرت آیت اللہ خامنہ ای (مدظلہ) نے رسول اعظم حضرت محمد (ص) کا سال قرار دیا ہے، اہل مطالعہ و تحقیق اور حق کے متلاشی حضرات کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔ امید ہے کہ یہ کوشش خداوند متعال کی بارگاہ میں اور ولی خدا امام زمانہ حضرت مہدی حجت ابن الحسن العسکری (عج) کے نزدیک متبول قرار پائے گی۔

آخر میں اس نکتہ کا ذکر بھی فائدے سے خالی نہیں ہے کہ یہ ترجمہ عربی متن کے جدید ترین ایڈیشن سے بالکل مطابقت رکھتا ہے۔ اور اس کے مطالب و موضوعات کی ترتیب میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں اور منابع کی تکمیل کی گئی ہے، ان سب کا اس ترجمہ میں مکمل خیال رکھا گیا ہے۔ لہذا معارف اسلام پبلشرز اس کتاب کا ترجمہ، تصحیح، نظر ثانی اور خاص کر جدید ایڈیشن سے مطابقت والے طاقت فرسا کام انجام دینے والی محترم فاضل شخصیات کا بھی نہایت شکرگزار ہے اور خداوند عالم سے ان کے لئے مزید توفیقات کا طالب ہے۔

و آخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین

معارف اسلام پبلشرز

www.ketab.ir

فہرست

مقدمہ ۵

پانچواں باب
ہجرت سے بدر تک

پہلی فصل: رسول اکرمؐ مدینہ میں ۹
رسول اکرمؐ کی مدینہ میں تشریف آوری ۱۱
رسول اکرمؐ کا مدینہ میں قیام ۱۳
ابن سلام کا قبول اسلام ۱۴
دو اہم نکات: ۲۰
پہلا اہم نکتہ: ۲۰
دوسرا اہم نکتہ: ۲۱
دوسری فصل: غیر جنگی حوادث و واقعات ۲۳
حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے بعض مہاجرین کی واپسی ۲۵
حضرت عائشہؓ نبی اکرمؐ کے گھر میں ۲۶
رخصتی کی رسم ۲۶
انوکھا استدلال ۲۷

www.ketab.ir

ایک نئے دور کی ابتداء! ۲۸
مؤمنین کے درمیان صلح والی آیت: ۲۸
سلمان محمدیؓ کا قبول اسلام ۳۱
ایک اہم بات: ۳۲
رومہ کا کنواں حضرت عثمان کے صدقات میں ۳۳
اریس کا کنواں ۳۷
مسئلے کی حقیقت ۳۷
کھجور کی پیوند کاری ۳۸
تیسری فصل: ابتدائے ہجرت میں بعض اساسی کام ۴۱
تمہید: ۴۳
۱۔ ہجری تاریخ کی ابتداء کے متعلق تحقیق ۴۴
کس شخص نے سب سے پہلے ہجرت نبویہ کے ساتھ تاریخ لکھی ۴۴
تمہید: ۴۴
تاریخ گذاری کی حکایت مؤرخین کی زبانی ۴۵
بہترین نظریہ ۴۷
محرم کا مشورہ کس نے دیا؟ ۴۸
اس نظریہ کے حامی حضرات: ۵۰
سہیلی کی بات: ۵۱
خلاصہ بحث: ۶۹
پھر عیسوی تاریخ.....کیوں؟ ۷۱
نکتہ: ۷۲
مخلصانہ اپیل ۷۳

۲۔ مدینہ میں مسجد کی تعمیر: ۷۴
الف: حضرت ابوبکر اور دس دینار ۷۶
ب: پتھر اور خلافت ۷۷
ج: حضرت عثمان اور حضرت عمار ۷۹
کیا حضرت عثمان حبشہ میں نہ تھے؟ ۸۱
آنحضرتؐ کی طرف سے عمار کی نصرت وتائید کا راز: ۸۴
پہلے مسجد کی تعمیر کیوں؟ ۸۵
مسجد کو بنانے میں نبی اکرمؐ کی شرکت: ۸۹
مسجد کی تعمیر میں خواتین کا کردار ۹۰
صرف عورتوں کیلئے نماز جماعت: ۹۰
۳۔ مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارہ: ۹۲
مؤاخات کرنے والوں کی تعداد: ۹۳
ہر ایک کا اس جیسے کے ساتھ بھائی چارہ ۹۴
علیؑ کے ساتھ نبی اکرمؐ کی مؤاخات: ۹۵
حدیث مؤاخات کا تواتر: ۹۷
حضرت علیؑ کو ابوتراب کی کنیت ملنا: ۹۸
علیؑ کے ساتھ نبی اکرمؐ کی مؤاخات کے منکرین: ۹۸
ہم کہتے ہیں کہ: ۹۹
کچھ مواخات کے متعلق: ۱۰۲
الف: بہترین متبادل ۱۰۲
ب: انسانی روابط کا ارتقاء ۱۰۲
ج: نئے معاشرے کی تشکیل میں مؤاخات کا کردار: ۱۰۳

www.ketab.ir

یہ مؤاخات دو بنیادوں پر قائم تھی:۔ ۱۰۴
اوّل: حق ۱۰۴
دوّم: باہمی تعاون ۱۰۵
حضرت ابوبکر کے خلیل: ۱۰۵
سلمان کی دوستی، کس کے ساتھ؟ ۱۰۶
حدیث مواخات کا انکار اور اس کا جواب: ۱۰۶
ابوذرؓ، سلمانؓ کی مخالفت نہ کرے ۱۱۰
۴۔ جدید معاشرے میں تعلقات کی بنیاد: ۱۱۲
سند کا متن ۱۱۳
معاہدہ یا معاہدے؟! ۱۱۷
معاہدے پر سرسری نگاہ: ۱۱۹
۵۔ یہودیوں سے صلح: ۱۲۷
چوتھی فصل: شرعی احکام ۱۲۹
اذان کی تشریع : ۱۳۱
اذان کی روایات پر بحث: ۱۳۲
آخری بات ۱۴۰
اذان میں حی علی خیر العمل: ۱۴۲
عبداللہ بن عمر سے روایات: ۱۴۴
امام زین العابدینؑ سے روایات ۱۴۵
سہل بن حنیف سے روایات: ۱۴۶
حضرت بلال سے روایات: ۱۴۶

www.ketab.ir

بے جا اعتراضات: ۱۵۲

''حی علی خیر العمل''، نعرہ بھی اور موقف بھی ۱۵۳

اس عبارت کے حذف ہونے کا سبب: ۱۵۶

اس رائے پہ تبصرہ: ۱۵۷

نماز میں اضافہ: ۱۵۷

نماز کے فرض ہونے میں ایک اور نظریہ: ۱۵۸

زکوۃ کا فریضہ: ۱۵۹

ماسبق سے متعارض روایت ۱۶۲

زکات فطرہ کا فرض ہونا ۱۶۳

روزے کا فرض ہونا: ۱۶۳

ایک اعتراض اور اس کا جواب ۱۶۴

روز عاشور کا روزہ: ۱۶۵

ان روایات کا جھوٹ: ۱۶۶

روز عاشورا کے دیگر فضائل: ۱۶۹

یوم عزاء یا عید کا دن؟ ۱۷۰

جعلی احادیث: ۱۷۱

عاشورا کی یاد مٹانے کے مختلف طریقے: ۱۷۲

پانچویں فصل: اسلام میں جہاد کی اہمیت ۱۷۵

اسلام......اور تلوار ۱۷۷

ا: اسلام اور دیگر ادیان میں جنگ کے خدوخال ۱۷۸

ایک اشارہ ۱۷۹

www.ketab.ir

۲: جب جنگ ناگزیر ہو ۱۸۰
کیا اسلام تلوار سے پھیلا؟! ۱۸۸
چھٹی فصل: جنگ بدر سے پہلے کی لڑائیاں ۱۹۱
رسولؐ کے غزوات اور سرایا: ۱۹۳
ایک: معرکہ سے فرار ۱۹۳
دو: سرایا کے لئے نبیؐ کی وصیت: ۱۹۴
اس کتاب میں ہمارا مطمح نظر: ۱۹۵
ابتدائی جنگیں: ۱۹۶
۱۔ حضرت علیؑ کی کنیت ابوتراب قرار دینا: ۱۹۹
دغابازی اور جھوٹ: ۲۰۱
یہ جعل سازیاں کیوں؟ ۲۰۵
اس کنیت کی اہمیت: ۲۰۶
۲۔ سرایا کا مقصد؟ ۲۰۷
اول: صلح اور باہمی عہد و پیمان: ۲۰۷
دوم: قریش کی پریشانی ۲۰۸
۳۔ سپاہیوں کو آنحضرتؐ کی نصیحتیں ۲۱۰
۴۔ صرف مہاجرین ہی کیوں؟ ۲۱۱
الف: انصار کا گمان ۲۱۱
ب: جنگ اور امن کا مسئلہ ۲۱۲
ج: انصار کے مخصوص حالات ۲۱۲
د: مہاجرین کی نفسیاتی کیفیت ۲۱۴

www.ketab.ir

عربوں میں خون کا معاملہ ۲۱۵
قریش اور انصار ۲۱۷
تاریخی دغابازی ۲۲۱
۵: انصار کے متعلق پیامبر اسلامؑ کی تاکید: ۲۲۵
جنگ انصار پر معاف نہ تھی: ۲۲۷

چھٹا باب:
غزوۂ بدر کا عظیم معرکہ

پہلی فصل: جنگ کی فضاؤں میں ۲۳۱
قریش کی ناکام سازش ۲۳۳
بدر کی جانب روانگی: ۲۳۴
لوگوں سے ڈرنے والے ۲۳۵
عاتکہ کا خواب ۲۳۸
قریش کی تیاری: ۲۳۹
امیہ بن خلف کا موقف ۲۳۹
مذکورہ واقعہ پر چند نکات ۲۴۰
طالب بن ابی طالب کی جنگ سے واپسی ۲۴۱
ہمارا نظریہ ۲۴۲
مجبور اور واپس پلٹ جانے والے ۲۴۴
مذکورہ افراد کے متعلق نبی کریم کا موقف ۲۴۵
آپؐ کے مؤقف پر ایک سرسری نظر ۲۴۶

www.ketab.ir

جنگ کے لئے آپ کا مشورہ لینا ۲۴۷
۱۔آنحضرتؐ کا اپنے صحابہ سے مشورہ ۲۵۰
۲۔بہترین رائے،قریش سے جنگ ۲۵۱
۳۔نفسیاتی تربیت ۲۵۲
۴۔جنگ سے متعلق مشوروں پر ایک سرسری نگاہ ۲۵۲
۵۔مقداد اور سعد کی باتوں پر آنحضرتؐ کے سرور کی وجوہات ۲۵۴
۶۔حضرت علی علیہ السلام نے مشورہ کیوں نہیں دیا؟ ۲۵۵
''حباب'' اچھی رائے والا ۲۵۵
مسلمانوں اور مشرکوں کی تعداد اور ساز وسامان ۲۵۷
مشرکوں کی ہٹ دھرمی اور کینہ توزی ۲۵۹
دونوں فوجوں کا پڑاؤ ۲۶۰
مسلمانوں کی معنویات اور پروردگار کی عنایات ۲۶۰
اس جنگ کے مقاصد ۲۶۲
صف آرائی ۲۶۳
طوفان سے قبل آرام ۲۶۴
الف:مشرکین کے خوف کی وجوہات ۲۶۶
ب:مشرکین کو نبی کریم کی پیشکش پر ایک نگاہ ۲۶۶
ج:رسولؐ خدا جنگ کی ابتداء نہیں کرنا چاہتے ۲۶۷
نبیؐ کریم سائبان تلے؟! ۲۶۸
نکتہ: ۲۷۱
جنگ کی ابتداء: ۲۷۱
تینوں جنگجوؤں کے قتل کے بعد ۲۷۴

www.ketab.ir

الف: حضرت ابوطالبؑ کے حق میں آنحضرتؐ کا غصہ ۲۷۶
ب: اپنے رشتہ داروں سے آنحضرتؐ کی جنگ کی ابتداء ۲۷۶
ج: شیبہ کا توہین آمیز رویہ ۲۷۸
د: خدا کی طرف سے مسلمانوں کو ملنے والا حق ۲۷۸
جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے ۲۷۹
جنگ بدر میں فرشتوں کا کردار ۲۸۰
جنگ جمل میں بی بی عائشہ کا کردار ۲۸۱
شکست اور ذلت ۲۸۱
دوسری فصل: جنگ کے نتائج ۲۸۳
جنگ کے نتائج: ۲۸۵
حضرت علی علیہ السلام کے کارنامے: ۲۸۵
ایک اور جھوٹی روایت ۲۸۹
تو پھر صحیح کیا ہے؟ ۲۹۰
نکتہ ۲۹۱
مشرکین کے مقتولین، کنوئیں میں: ۲۹۲
کیا ''مہجع'' سید الشہداء ہے؟! ۲۹۴
ذوالشمالین: ۲۹۶
چند نکات ۲۹۶
الف: جنگ بدر میں آنحضرتؐ کی حفاظت کی خطیر مہم ۲۹۶
چند نکات: ۲۹۷
ب: جنگ فیصلہ کن تھی ۲۹۸

www.ketab.ir

ج: شکست، طاقت کا عدم توازن اور فرشتوں کی امداد.......... ۲۹۹
د: انصار کے خلاف قریش کا کینہ ۳۰۷
پہلے اہل بیتؑ کیوں ؟.......... ۳۰۹
ہ: حضرت علی اوران کے گھرانے پر جنگ بدر کے اثرات.......... ۲۹۱
شہدائے انصار.......... ۳۱۲
آیت تخفیف کے متعلق علامہ طباطبائی کا نظریہ: ۳۱۳
تیسری فصل: مال غنیمت اور جنگی قیدی.......... ۳۱۹
مال غنیمت کی تقسیم: ۳۲۱
رسولؐ خدا نے خمس کیوں نہیں لیا ؟.......... ۳۲۲
رسولؐ خدا ایک بار پھر خمس اپنے اصحاب میں بانٹ دیتے ہیں.......... ۳۲۴
حضرت علیؑ کے دور حکومت میں غربت کا خاتمہ.......... ۳۲۴
اہم نوٹ: خمس اور اقربا پروری؟.......... ۳۲۵
جنگ بدر میں شرکت نہ کرنے والے بعض افراد کا مال غنیمت سے حصہ.......... ۳۲۹
الف: طلحہ اور سعید بن زید:.......... ۳۲۹
ب: عثمان بن عفان.......... ۳۳۱
دوسروں کے فضائل پر ڈاکہ ۳۳۴
دو قیدیوں کا قتل: ۳۳۵
الف: عقبہ کا نسب ۳۳۷
ب: پسماندگان کے لئے دوزخ کی بشارت ۳۳۸
ج: عقبہ کو نسب کا طعنہ ۳۳۹
د: واقعہ بدر میں نضر بن حارث کے قتل کا انکار.......... ۳۴۰

باقی قیدیوں کی صورتحال : ۳۴۱

عذاب کے نزول کی صورت میں صرف عمر کی ہی جان بچتی ؟ ۳۴۳

رسول کریم اپنے اجتہاد میں غلطی کر سکتے ہیں ؟! ۳۴۸

سعد بن معاذ یا عمر بن خطاب ؟ ۳۴۳

قیدیوں کا قتل ہی زیادہ مناسب تھا ۳۵۰

قیدیوں کے بارے میں عمر کا موقف ۳۵۲

نبی کریم بھاگ جانے والے قیدی کو قتل نہیں کرتے ۳۵۳

قید میں عباس کے نالے ۳۵۴

عباس کا فدیہ اور اس کا قبول اسلام ۳۵۶

نکتہ: ۳۵۹

نبی کریم کو قتل کرنے کی سازش ۳۶۱

زینب کے ہار اور رسولؐ خدا کا موقف ۳۶۱

چند جواب طلب سوال ۳۶۲

جناب زینب کا واقعہ اور ابن ابی الحدید ۳۶۳

فدیہ اسیر، تعلیم تحریر ۳۵۴

قیدیوں سے سلوک ۳۶۶

سودہ کا آنحضرتؐ کے خلاف قیدیوں کو بھڑکانا ۳۶۶

چوتھی فصل: جنگ بدر کا اختتام ۳۶۹

اہل بدر بخشے ہوئے ہیں ۳۷۱

اہل بدر سے بھی افضل لوگ ؟! ۳۷۵

ابن جوزی اور بدریوں کے مغفرت والی حدیث ۳۷۶

www.ketab.ir

ناکام واپسی ۴۷۷
کامیاب واپسی ۳۷۸
جنگ بدر کے بعض نتائج ۳۷۹
جنگ بدر کے نتائج سے نجاشی کی خوشی ۳۸۱
آخری بات: ۳۸۱
اہل بدر کے بارے میں معاویہ کا موقف ۳۸۲
پانچویں فصل: سیرت سے متعلق چند باتیں ۳۸۳
تمہید: ۳۸۵
پہلا عنوان: شیعیان علیؑ کی بعض خصوصیات ۳۸۷
دوسرا عنوان: جناب ابوبکر کی شجاعت اور سائبان میں ان کی موجودگی ۴۰۱
مذکورہ باتیں نادرست ہیں ۴۰۳
الف: کئی مقامات پر ابوبکر کا فرار ۴۰۳
ب: جناب ابوبکر کے ذریعہ نبی کریم کی حفاظت ۴۰۸
ج: ابوبکر میدان جنگ میں ۴۱۰
د: حضرت علیؑ کی ناکثین اور قاسطین سے جنگ ۴۱۱
ھ: جناب ابوبکر کی زکات نہ دینے والوں سے جنگ ۴۱۳
و: وفات رسولؐ کے وقت اس کی ثابت قدمی ۴۱۳
تیسرا عنوان: ذوالشمالین کا قصہ اور نبیؐ کا سہو ۴۱۷
شیعوں کے نزدیک سہو کی روایات ۴۲۱
یہ ماجرا کس لئے؟ ۴۲۱
ان توجیہات کے نقائص ۴۲۲

www.ketab.ir

ایک اعتراض اور اس کا جواب ۴۲۳
سہو، خطا اور نسیان سے بچنا اپنے اختیار میں ہے ۴۲۴
پختہ ارادہ ۴۲۹
تبلیغ وغیرہ میں عصمت ۴۲۹
گناہوں سے عصمت بھی اختیاری ہے: ایک جواب طلب سوال ۴۳۰
جواب: ۴۳۱
اسلام اور فطرت ۴۳۱
عصمت کے لئے ضروری عناصر ۴۳۶
توضیح اور تطبیق: ۴۳۹
حضرت محمدؐ افضل ترین مخلوق ۴۴۱
حدیث "علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل" کا صحیح مطلب ۴۴۲
چوتھا عنوان: خمس کا شرعی حکم اور سیاست ۴۴۵
غنیمت کا معنی ۴۴۵
آنحضرتؐ کے خطوط میں خمس کا تذکرہ ۴۴۸
ان خطوط پر ایک نظر ۴۵۱
وافر مال پر خمس واجب ہے ۴۵۲
مزید دلائل ۴۵۴
معدنیات اور مدفون خزانوں پر بھی خمس ہے ۴۵۴
لطیفہ ۴۵۶
خمس لینے والے نمائندے ۴۵۶
کتاب اور سنت میں خمس کے استعمال کے مقامات ۴۵۷

www.ketab.ir

اہل بیتؑ کی روایات میں خمس ۴۵۸
اہل سنت کی روایتوں میں خمس ۴۵۸
عہد نبویؐ کے بعد خمس کا استعمال ۴۵۹
خلیفہ ثانی کے دور میں ۴۶۰
خلیفہ سوم کے دور میں ۴۶۱
خمس کے بارے میں حضرت علی علیہ السلام کی سیرت ۴۶۲
معاویہ کے دور میں ۴۶۳
عمر بن عبدالعزیز کے دور تک ۴۶۴
خمس کے متعلق علمائے اہل سنت کے نظریات ۴۶۴
خمس کے متعلق اہل بیتؑ اور ان کے پیروکاروں کا نظریہ ۴۶۶
فہرست ۴۶۷

www.ketab.ir